

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیکی کا ترجمان ہے مجلہ التوارث

دل میرا، میری جاں ہے مجلہ التوارث
 اک تحفہ گراں ہے مجلہ التوارث
 اک علمی آسماں ہے مجلہ التوارث
 اک ادبی کہکشاں ہے مجلہ التوارث
 جس راہ پر رضائے الہی ہے ساتھ ساتھ
 اس راہ پر رواں ہے مجلہ التوارث
 جو خوبیوں کو چاہتے ہیں بزمِ دہر میں
 آج ان کے برزباں ہے مجلہ التوارث
 گلہائے رنگارنگ سے روشن ورق ورق ہے
 اک ایسا گلستاں ہے مجلہ التوارث
 اس ترجمان کو رکھ لو اپنے مطالعے میں
 نیکی کا ترجمان ہے مجلہ التوارث
 ہر شخص جس سے کرتا ہے اب اکتسابِ فیض
 وہ چشمہ رواں ہے مجلہ التوارث

رستم عثمانی